اعلیٰ حضرت مجدِدِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّ حِیۡم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلۡمَدِیۡنَۃُ الۡعِلۡمِیّۃ

سِنِ طَباعت: 12 جُمادَی الاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَکۡتَبَۃُ الۡمَدِیۡنہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net
E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲٤ ص۳۷۹) **یعنی** اسباب ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

زمین میں ہیں) نے اپنی نماز کو جان لیا اور پرندوں نے اپنی تسبیح کو۔ تیسرے یہ کہ اگر اس آیت کو عام رکھا جائے تو از قبیل عطف العام علی الخاص (یعنی عام کا عطف خاص پر) ہو جائے گا، جمادات و نباتات کی نماز وہی ان کا ایمان و تسبیح ہے۔

ہر خشک و تر شے تسبیح میں مشغول ہے

﴿پھر فرمایا﴾ ان میں مادۂ معصیت (یعنی گناہ کا عُنصر) بھی ہے ان کے لائق جو سزا ہوتی ہے وہ ان کو دی جاتی ہے۔ اہلِ کشف فرماتے ہیں: ''تمام جانور تسبیح کرتے ہیں، جب تسبیح چھوڑ دیتے ہیں اسی وقت ان کو موت آتی ہے۔ ہر پتا تسبیح کرتا ہے، جس وقت تسبیح سے غفلت کرتا ہے اسی وقت درخت سے جدا ہو کر گر پڑتا ہے۔''

شمالی ہوا سے بارش نہ ہونے کی وجہ

جب مجمع ہوا کفار کا مدینہ طیبہ پر کہ اسلام کا قلع قمع کر دیں، غزوۂ اَحزاب[1] کا واقعہ ہے۔ ربّ عَزَّوَجَلَّ نے مدد فرمانا چاہی اپنے حبیب کی، شمالی ہوا کو حکم ہوا جا اور کافروں کو نیست و نابود کر دے۔ اس نے کہا:

اَلْحَلَائِلُ لَایَخْرُجْنَ بِاللَّیْل بیبیاں رات کو باہر نہیں نکلتیں۔ تو **اللہ**

فَاَعْقَمَهَا اللّٰهُ تَعَالٰی (عَزَّوَجَلَّ) نے اس کو بانجھ کر دیا۔

اسی وجہ سے شمالی ہوا سے کبھی پانی نہیں برستا پھر صَبا (یعنی مشرقی ہوا) سے فرمایا

فَقَالَتْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا تو اس نے عرض کیا ہم نے سنا اور اطاعت کی۔

وہ گئی اور کفار کو برباد کرنا شروع کیا۔ صرف ایک خندق درمیان میں تھی اِس پار مسلمان تھے اُس پار کفار، اِدھر صبح تک چراغ جلتے رہے اور دوسری طرف اونٹ بارہ بارہ کوس پر گرے، تو پُروائی (یعنی مشرقی ہوا) کو یہ نعمت دی کہ بارش اسی کے ساتھ ہوتی ہے۔

[1]: اَحزاب حزب کی جمع ہے۔ جس کے معنی ہیں گروہ۔ اسے غزوہ احزاب اس لئے کہتے ہیں کہ اس میں مشرکین کے کئی گروہ مسلمانوں کے خلاف لڑنے کے لئے جمع ہوئے تھے اور قریش، غطفان، اور یہودیوں کے بعض قبائل بھی ان کے ساتھی تھے۔ مخالفین کی تعداد دس ہزار (10000) اور مسلمانوں کی تعداد تین ہزار (3000) اللہ عزوجل نے اس واقعہ کے بارے میں سورہ اَحزاب کی ابتدائی آیات اتاریں، اور اسے غزوہ خندق بھی کہتے ہیں کیونکہ حضور صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کے حکم سے مدینہ طیبہ کے گرد خندق کھودی گئی تھی جبکہ اہل عرب کے ہاں خندق کھودنے کا طریقہ مروج نہیں تھا۔ اس لئے یہ غزوہ خندق کے نام سے مشہور ہو گیا۔ (المواهب اللدنية، غزوه خندق، ج ۱، ص ۲۳۸، ۲۳۹)